22248-اللہ تعالی کے نبی یحیی علیہ السلام

سوال

کیا آپ ہمیں اللہ تعالی کے نبی یحیی علیہ السلام کے بارہ میں کچھ معلومات مہیا کرسکتے ہیں ؟

پسندیدہ جواب

شیخ شنقیطی رحمہ اللہ تعالی کا کہنا ہے کہ :

اللہ تعالی کا فرمان ہے :

{اے یحیی میری کتاب کو مضبوطی سے تھام لو} مریم (12) ۔

یعنی تورات کو مضبوطی سے تھام لو، یعنی سب سے پہلے اس کے معانی کو سمجھنے کی کوشش کرو تاکہ آپ کو صحیح معانی سمجھ آجائیں اور اس تورات پر ہر اعتبار سے عمل کرو چاہے وہ عقیدہ ہو یا حلال وحرام کا وہ اس کی حلال کردہ کو حلال اور حرام کردہ کو حرام جانیں اور اس کے آداب کو اپنائیں اور اس کے مواعظ سے نصیحت حاصل کریں اور اس کے علاوہ باقی سب معاملات میں بھی اس پر عمل کریں ، اور عام مفسرین یہاں پر کتاب سے مراد تورات ہی لی ہے ۔

اور اللہ تعالی کا یہ فرمان :

{اور ہم نے اسے بچپن سے ہی دانائی عطا فرمادی} ۔

یہاں پر حکم سے کیا مراد ہے اس میں علماء کے اقوال ایک ہی طرف آتے ہیں کہ اللہ تعالی نے انہیں بچپن میں ہی کتاب کی فہم اور اس میں جو کچھ ہے اس پر عمل کرنا عطا فرمایا تھا ۔

اور یہ قول {حنانا} کا حکم پر عطف ہے تو معنی یہ ہوگا کہ ہم نے اسے اپنی طرف سے شفقت عطا فرمائی ، رحمت و شفقت اور نرمی کو حنان کہا جاتا ہے ، کلام عرب میں حنان کا اطلاق شفقت اور نرمی پر ہونا معروف ہے ، اسی معنی میں عرب کا یہ قول ہے کہ حنانک وحنانیک یا رب ، یعنی اے رب تیری رحمت کا سوال ہے ۔

اور {زکاۃ} کا عطف بھی ماقبل پر ہے یعنی ہم نے اسے اطاعت اور تقرب الی اللہ سے نواز کر گناہوں اور معاصی کی میل کچیل سے طہارت اور پاکی نصیب فرمائی ۔

{وکان تقیا} اور وہ متقی تھا ۔ یعنی وہ اپنے رب کے اوامر کو بجالانے والا اور جس سے اللہ تعالی نے اسے روکا تھا اس سے رکنے والا تھا اسی لیے کبھی بھی اس نے برائی نہیں کی اور نہ ہی کبھی اس کے بارہ میں سوچا ہی تھا ۔

اور اللہ تعالی کا یہ فرمان :

{وبرا بوالدیہ} اور وہ اپنے والدین کے ساتھ احسان کرنے والا تھا ۔

البر زبر کے ساتھ بر کا اسم فاعل ہے ، یعنی ہم نے اسے اپنے والدین کے ساتھ بہت ہی زیادہ احسان اور نیکی کرنے اوران سے نرم رویہ رکھنے والا بنایا ۔

اوراللہ تعالی کا یہ فرمان :

{وہ سرکش اورگنہگار نہ تھا} ۔

یعنی وہ اپنے رب اوروالدین کی اطاعت کرنے سے تکبر نہیں کرتا تھا بلکہ وہ اللہ تعالی کا مطیع اوراپنے والدین کے ساتھ تواضع کرنے والا تھا ۔

ابن جریر رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

جبار اسے کہتے ہیں جو بہت زیادہ جبر کرنے والا ہو یعنی لوگوں پر بہت زیادہ جبر و ستم اوران پر ظلم کرنے والا ، اورہر وہ شخص جو تکبر کے ساتھ لوگوں پر ظلم و ستم ڈھاتا ہے ہو اسے جبار کہا جاتا ہے ۔

اوراللہ تعالی کا یہ فرمان :

{اس پر سلام ہے جس دن وہ پیدا ہوا اور جس دن وہ مرے اور جس دن وہ زندہ کرکے اٹھایا جائے} ۔

ابن جریر رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ یہاں پر سلام کا معنی امان ہے یعنی وہ امن میں رہے گا ۔

اورظاہر بھی یہی ہوتا ہے {اس پر سلام ہے جس دن وہ پیدا ہوا} یہ اللہ تعالی کی طرف سے یحیی علیہ السلام کے لیے سلام ہے جس کا معنی امن وسلامتی ہے ، ۔ ۔

اورسورۃ آل عمران مین اللہ تعالی کہ یہ فرمان :

{اور سردار ، ضابط نفس ، اور نبی ہے نیک لوگوں میں سے} آل عمران (39) ۔

توسیدا اسے کہا جاتا ہے جس کی اکثر لوگ بات مانیں اوراس کے پیچھے چلیں ۔ ۔ ۔

اور {حصورا} اسے کہتے ہیں جو استطاعت رکھنے کے باوجود عورتوں سے صرف اللہ تعالی کی عبادت کے لیے دور رکھے اوران سے بالکل کٹ جائے تو یہ ان کی شریعت میں جائز تھا ، لیکن ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت یہی ہے کہ شادی کی جائے اور بالکل عورتوں سے علیحدگی نہ کی جائے ۔

اوریہ فرمان {، اور نبی ہے نیک لوگوں میں سے} نبی نبا سے اسم مفعول کے معنی میں فعیل کے وزن ہے ، اورنبا اس خبر کو کہتے ہیں جو ایک ذی شان ہو اور وحی بھی ایک شان والی خبر ہے جو اللہ تعالی کی طرف سے بتائی جاتی ہے ۔

اورصالح ان لوگوں کو کہا جاتا ہے جن کے عقائد اوراعمال واقوال اورنیتیں صحیح اوراچھی ہوں اورفاسد نہ ہوں ، اللہ تعالی نے یحیی علیہ السلام کو صالح کے وصف سے نوازا ہے جس طرح کہ دوسرے انبیاء کو بھی صالح کا وصف دیا ہے سورۃ الانعام میں اللہ تعالی کا فرمان ہے :

{اور زکریا ، یحیی ، عیسی ، اورالیاس (علیہم السلام جمیعا) یہ سب صالحین میں سے تھے} الانعام (85) ۔

.